

”تحقیق مسئلہ ایصال ثواب“

”ایصال ثواب“ کے مسئلے میں ایک گروہ نے اگر افراط کا شکار ہو کر دین میں بدعات کو داخل کر دیا ہے تو دوسرے گروہ نے تقاضا کا شکار ہو کر اس کا سرے سے انکار ہی کر دیا ہے۔ زیر نظر مجموعہ میں قاری جمیل الرحمن اختر صاحب نے مسئلہ ایصال ثواب کے متعلق شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر صاحب، حضرت مولانا منظور احمد نعمانی اور مولانا امین صفدر اذکار ڈوی کے علمی مقالات کو جمع کیا ہے جس سے موضوع سے دلچسپی رکھنے والے حضرات کے لیے یہ ایک مفید مجموعہ بن گیا ہے۔

۲۸ صفحات پر مشتمل یہ کتاب انجمن خدام الاسلام رجسٹرڈ حنفیہ قادریہ باغبانپورہ لاہور نے شائع کی ہے۔

(محمد یاسر الدین)

”دلائل وجود باری تعالیٰ ملا صدرا کی نظر میں“

فلسفہ میں الہیات ایک مستقل موضوع ہے۔ برصغیر کے مدارس میں جن فلاسفہ کی کتب شامل نصاب رہی ہیں، ان میں ایک ملا صدرا بھی ہیں جو ایران کے رہنے والے تھے۔ ڈاکٹر تاحر زیدی صاحب فلسفہ میں تخصص رکھتے ہیں اور اس موضوع پر ان کے متعدد مقالہ جات شائع ہو چکے ہیں۔ زیر نظر مقالہ میں انہوں نے برہان حرکت، برہان حدوث، برہان امکان اور برہان صدیقین کے عنوانات قائم کر کے الہیات کے متعلق ملا صدرا کے نظریات تحریر کیے ہیں۔ یہ کتاب فلسفہ کے طلباء کے لیے مفید کتاب ہو سکتی ہے، تاہم اس پر ناقدانہ رائے فلسفہ کا کوئی استاذ ہی دے سکتا ہے۔

(مولانا مشتاق احمد)

ناشر: البصیرہ اسلام آباد

”خطبات درخواستی“ / ”فیوضات درخواستی مع مجربات درخواستی“

زیر تبصرہ کتب مولانا شفیق الرحمن درخواستی کے علمی، تحقیقی اور اصلاحی افادات پر مشتمل ہیں جنہیں مولانا حماد اللہ درخواستی نے مرتب کیا ہے۔ ”خطبات درخواستی“ کے نام سے پہلے مجموعے میں ہر خطبہ آیات قرآنی و احادیث نبوی سے مزین ہے۔ علمی انداز کے ساتھ ساتھ عوامی انداز کی بھرپور جھلک بھی خطبات میں نمایاں ہے۔ اس کے صفحات ۴۵۰ اور قیمت ۲۸۰ روپے ہے۔ دوسرا مجموعہ ”فیوضات درخواستی“ کے نام سے مسائل تصوف و سلوک اور عملیات و تعویذات پر مبنی افادات پر مشتمل ہے۔ اس کے صفحات ۲۷۳ ہیں۔

(ادارہ)

ان مجموعوں کو مکتبہ درخواستی، جامعہ عبداللہ بن مسعود خانپور، رحیم یار خان نے شائع کیا ہے۔

”مرزا غلام احمد قادیانی کا فقہی مذہب، حقیقت یا غیر مقلدیت“

زیر نظر کتاب میں مولانا عبدالحق خان بشیر نے جامع اور مدلل انداز میں ترک تقلید کو گمراہی ثابت کرنے کے ساتھ ساتھ مرزا صاحب کے گمراہ کن انکار و اعمال کو بھی ترک تقلید کا نتیجہ ثابت کیا ہے اور ان کی اپنی تحریروں سے ان کے ترک تقلید کے مسلک کو ثابت کیا ہے۔